عاشوراء کے روزے کی اہمیت (احادیث کی روشنی میں)

''حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے یوم عاشوراء کے روزے کی بابت سوال کیا گیا' تو آپ (ﷺ) نے فرمایا' یہ گزشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے''۔ **(صحیح مسلم)**

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' رمضان کے بعد افضل روزہ اللہ کے مہینے محرم کا روزہ ہے اور فرض نماز کے بعد افضل نماز تہجد کی نماز ہے''۔ **(صحیح مسلم)**

فوائد:۔ اللہ کی طرف مہینے کی نسبت' اسکے شرف و فضل کی علامت ہے۔ جیسے بیت اللہ وغیرہ ہیں۔ محرم چار حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے اور اسی ماہِ محرم سے اسلامی سال کا آغاز ہوتا ہے۔ باقی حرمت والے تین مہینے یہ ہیں۔ رجب' ذوالقعدہ اور ذوالحجہ۔ ماہِ محرم کو یہ امتیازی فضیلت حاصل ہے کہ رمضان کے بعد اس مہینے کہ نفلی روزوں کو دیگر نفلی روزوں سے افضل قرار دیا گیا ہے۔

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ مدینہ میں تشریف لائے۔ (دوسرے سال) آپؐ نے یہودیوں کو دیکھا کہ وہ عاشوراء کے دن روزہ رکھتے ہیں۔ آپؐ نے ان سے سبب معلوم فرمایا تو انہوں نے بتایا کہ یہ ایک اچھا دن ہے۔ اسی دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن (فرعون) سے نجات دلائی تھی۔ اسلئے موسیٰ نے اس دن روزہ رکھا تھا۔ آپؐ نے فرمایا پھر موسیٰ کے (شریک مسرت ہونے کے) ہم تم سے زیادہ مستحق ہیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اس دن روزہ رکھا اور صحابہ رضی اللہ عنہما کو بھی اسکا حکم دیا''۔ **(صحیح بخاری)**

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عاشورہ کے دن روزہ رکھا اور اس دن کا روزہ رکھنے کا حکم بھی فرمایا''۔

(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

فوائد:۔ عاشورہ دس محرم کو کہتے ہیں۔ دوسری احادیث میں یہ ہے کہ جب نبی کریم ﷺ مکے سے ہجرت کر کے مدینہ آئے تو دیکھا کہ یہودی دس محرم کا روزہ رکھتے ہیں، آپ (ﷺ) نے ان سے پوچھا، تم اس دن روزہ کیوں رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا' اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو فرعون سے نجات عطا فرمائی تھی۔ اسی خوشی میں ہم روزہ رکھتے ہیں تو آپؐ نے فرمایا موسیٰ کی اس خوشی میں ہم تم سے زیادہ روزہ رکھنے کے حق دار ہیں۔ چنانچہ آپ (ﷺ) نے بھی دس محرم کا روزہ رکھا۔ پھر آپ (ﷺ) نے فرمایا' اگر میں آئندہ سال زندہ رہا تو اسکے ساتھ ۹ محرم کا روزہ (بھی) رکھوں گا' تا کہ یہود کی مخالفت (بھی) ہو جائے۔ بلکہ ایک اور روایت میں آپ (ﷺ) نے حکم فرمایا کہ تم عاشورے کا روزہ رکھو اور یہود کی مخالفت بھی کرو اور (اسکے ساتھ) ایک دن قبل یا بعد کا روزہ بھی رکھو۔ **(مسند احمد)**

اسلئے اب دو روزے رکھنے مسنون ہیں' ۹' ۱۰ محرم یا ۱۰' ۱۱ محرم کا روزہ۔ افسوس کہ مسلمان محرم کی ۹' ۱۰ تاریخ کو اس سنت پر تو عمل نہیں کرتے' لیکن اپنی طرف سے گھڑی ہوئی بہت سی بدعات پر نہایت سختی سے عمل کرتے ہیں۔

''سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے بنو اسلم کے ایک شخص کو لوگوں میں اس بات کے اعلان کا حکم دیا تھا کہ جو کھا چکا ہو وہ دن کے باقی حصے میں بھی کھانے پینے سے رُکا رہے اور جس نے نہ کھایا ہو اسے روزہ رکھ لینا چاہئے کیونکہ یہ عاشورہ کا دن ہے۔'' **(صحیح بخاری)**

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو سوائے عاشوراء کے دن کے اور اس رمضان کے مہینے کے اور کسی دن کو دوسرے دنوں سے افضل جان کر خاص طور پر قصد کر کے روزہ رکھتے نہیں دیکھا''۔ **(صحیح بخاری)**

تفسیر کے سلسلے کی آئندہ سلائیڈ، انشاءاللہ:۔ البقرۃ (178) قتل کا بدلہ -- قصاص

آئندہ سلائیڈ (انشاء اللہ):۔ میدان حشر میں عزت بخشنے والے اعمال (2) (احادیث کی روشنی میں) (قیامت کا بیان)

آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلئے ای میل کریں :۔ **subscribe@islamic-portal.net**

قرآن واحادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں۔جزاك اللّٰه

www.islamic-portal.net